



سوال

(804) بہت بوڑھی یا بہت چھوٹی عمر والی کی عدت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو طلاق ہوئی اور اسے ساڑھے چار ماہ اگر کوئی عورت بہت بوڑھی ہو یا چھوٹی عمر کی ہو کہ ابھی بالغ نہ ہوئی ہو تو کیا ان کے لیے بھی یہی حکم ہے کہ عدت پوری کریں یا پنی طلاق کا علم ہوا تو اس کو عدت گزارنی ہوگی یا اس کی عدت پوری ہو چکی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، ایسی بوڑھی عورت جسے مردوں کی طرف رغبت نہ ہو، یا صغیر السن جو بالغ نہ ہوئی ہو، ان پر عدت وفات ہے، کہ چار ماہ دس دن عدت گزاریں۔ اور اگر بیوی حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے، جیسے کہ آیت کریمہ کے عموم کا تقاضا ہے:

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَنِّمٌ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا بِرَبِّصْنِ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... ۲۳۴ ... سورة البقرة

”اور جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں۔“

اور حاملہ کے لیے فرمایا:

وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ ... سورة الطلاق ۴

”اور حمل والیاں ان کی عدت یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



صفحہ نمبر 573

محدث فتویٰ